سیرت شیخ ابو الحسن شاذلی (مصنف حزب البحر)

دُعائے حزب البحر کے مصنف شیخ ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ ہیں۔ آپ نسباً حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد سے تھے۔ آپکے آبار واجداد مراکش مغربِ اقصےٰ کے باشندے تھے۔ ۵۹۱ھ میں شیخ صاحب کی پیدائش مراکش میں واقع ہوئی۔ عبد السلام بن مشیش سے علومِ باطنیہ حاصل فرمائے۔ آپکا طریقہ باطنیہ سب سے جداگانہ ہے جو ایک زمانہ تک طریقہ شاذلیہ کے نام سے موسوم رہا۔

یہ طریقہ حضرت جابر جعفی کے ذریعہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملتا ہے اس سلسلہ میں کافی علمار اور محدث گذرے ہیں۔

آپ ایک مدت تک تیونس میں قیام پذیر رہے اور پھر وہاں سے ترکِ سکونت فرماکر مصر میں قیام اختیار فرمایا جہاں انکے فیض سے اہلِ اسکندریہ، قاہرہ اور صحرائے عیذاب مستفیض ہوتے رہے۔ مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور یمن میں انکے نام کا غلغلہ بلند ہوا۔ اور ہزار ہا علمار اور صوفیار اِن کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے ۶۵۶ھ میں ایکسو پانچ سال کی عمر میں اس دار فانی سے کوچ فرمایا۔

شیخ ابو الحسنؒ اپنے مریدین کو کسی بزرگ سے فیض حاصل کرنے سے منع نہ فرماتے۔ اور کہتے کہ ہم وہ نہیں ہیں جو ایک ہی چشمہ سے سیراب ہوں بلکہ جو بھی میٹھا چشمہ نظر آئے اُسی سے سیرابی حاصل کرو۔ اور فرماتے ہمارا طریقہ تمام اہلِ مشرق و مغرب سے جداگانہ ہے ہمارے ہاں شجرہ وسند کی کوئی ضرورت نہیں ہمارے اصل مُربّی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ ہی کی اتباعِ سُنت سے ہمیں یہ مقام حاصل ہوا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمہ اللہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ کو
شیخ عبدالقادر جیلانی پر ترجیح دیتے اور فرماتے ہیں کہ امام شاذلی کا مقام تو بہت
بلند ہے اگر شیخ عبدالقادر اس وقت موجود ہوتے تو میرا بھی ادب کرتے۔

ترجمہ شانِ ظہورِ دُعائے حزب البحر

معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن
شاذلی شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے
دوستوں سے فرمایا کہ ہمکو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے جہاز تلاش کرو
دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا
اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ
کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب
اس طرح ٹھیرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے مخالف لوگ طعنے
دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ
حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخ کیلئے
دلی بےچینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخ دوپہر کو
سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے انکو اس دُعا کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند
سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسے
پر بادبان اُٹھا دے اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دینگے تو ہوا اسی وقت
ہمارا منہ پھیر دیگی اور ہمکو قاہرہ میں پہنچا دیگی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ
مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان
اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے چلنے لگی یہانتک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ

جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار) اسکو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن وامان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد پر پہنچ گئے اور بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہوگئے، اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اُسنے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لئے جارہے ہیں اور اُسکے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جارہے ہیں اِس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو اُن لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب، صبح کے وقت خدا کی ہدایت اسکی مددگار ہوئی اور اس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اسکا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہوگیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں اس کتاب میں جتنی دُعائیں ہیں سب احادیث میں موجود ہیں اور میں نے ان دعاؤں کا ایک ایک حرف حضور اکرم علیہ السلام کی زبان مبارک سے حاصل کیا ہے۔

اس وقوعہ کے بعد مصر میں آپکے معتقدین اور خلفار نے اس دُعا کا ورد شروع کیا اور آپکے خلیفہ خاص ابوالعباس المرسی نے اپنی کتاب لطائف المنن فی مناقب ابی العباس وشیخہ ابی الحسن میں یہ دُعا درج فرمائی ہے۔

ہندوستان میں اس کا سلسلہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ سے ملتا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ حزب البحر

ماہِ صفر کی ۶ و ۷ و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سُنت تینوں روز معتکف رہے اور تین باراس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشار ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روز مرّہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اوراس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اسکی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرّہ ایک بار پڑھا کرے اسکے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے لیکن روز مرّہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پراس دُعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہوجائیگا اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔ اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے۔ اوراس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے حضرت قبلہ حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوریٔ اعدار کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے۔ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ

ے یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہوجاتا ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے نقلہ عنہ مرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایامِ زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اسکے بعد جو روزمرّہ پڑھے اسمیں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اسکا خیال رکھے، بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی متضمن ہیں اسلیئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کردیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اسقدر حصولِ دُنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دُعا کو نہ پڑھے اسلئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیرو مرشد سے جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کردیا گیا۔ اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

دُعَائے حِزْبُ الْبَحْرِ

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

اے خدائے برتر اے بزرگ اے بُردبار اے کریم اے دانا

اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ

تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ

پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو

مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

جس کو چاہے اور تو غالب اور رحم والا ہے

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات

وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ

از جنس گمان اور شک اور وہموں سے ہوں

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ

جو دلوں پر حجاب بن جانے والے پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے

فَقَدِ ابْتُلِىَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا ط

کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت

شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی شَدِيْدًا پڑھ چکے تو

ہلایا جانا

داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ

کرے وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ

اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی

کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

اور ہمارے کارآمد کر دے اس دریا جیسا کہ کارآمد کر دیا تھا

الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کر دیا تھا

النَّارَ لِاِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کر دیا تھا

الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
اور حکم میں کر دیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
سلیمان علیہ السلام کے لئے اور ہمارے کار آمد کر دے اپنے
بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَ
اِس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ
ملک اور جہان میں ہو اور دُنیا کے دریا کو اور
بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا
آخرت کے دریا کو اور ہمارے کار آمد کر دے ہر چیز کو اے
مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی کاف ہا یا عین صاد
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا
کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

گیا اسلئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے اوّل دفعہ

پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند

کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر

دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت

تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ

انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور

اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ

کاف ہا یا عین صاد

اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ ۱۱۲ کے

کاف ہا یا عین صاد

ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنصُرنا پڑھنے

ہماری مدد کر

میں پہلی اُنگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد

النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری

کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ

اور بخش ہم کو کیونکہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی اُنگلی

سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے اور ہم کو روزی دے

یہاں پانچویں اُنگلی کھولدے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے

جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا

اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور ہمکو ہدایت کر

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ

اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم

عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

میں ہے اور چلا اُس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ

اور لے چل ہم کو اسکے ذریعہ سے لے چلنا عزّت کا اور مع سلامتی دین

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور دُنیا اور آخرت کے امن چین کے ساتھ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے

لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا

لئے ہمارے تمام کام

دل میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں

وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ

اور وہ ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے

اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اس جگہ یعنی

گھر بار میں اور بگاڑ دے منھ

وُجُوْهِ پڑھنے میں بتصور اعدا داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھکر نیچے

کو اشارہ کرے اور کھول دے اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

ہمارے دشمنوں کے اور انکو مسخ کر دے

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ

ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر گذر کی

وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اور نہ ہماری طرف آنیکی (جیساکہ تونے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

اُن کی آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں

يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کر دیں اُنکو اُنکی

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَّلَا

جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہاں سے چلے جانیکی اور

يَرْجِعُونَ ○ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○

نہ لوٹ سکیں یٰسٓ . قسم ہے قرآن محکم کی

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ

بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

(یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ اُن کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اسوجہ

غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

سے وہ غافل ہیں سچی ہو چکی ہے (خدا تعالیٰ کی) بات انمیں بہتوں پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈالدیئے ہیں اُنکی گردنوںمیں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

طوق کہ وہ ٹھڈیوں تک ہیں پس اُنکے سر اُلل

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

گئے ہیں اور قائم کر دی ہے ہم نے ایک دیوار

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اُنکے سامنے اور پیچھے اُنکے ایک دیوار کہ اُس نے

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اُن کو آڑ میں کر دیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ

بگڑ جائیں منھ بگڑ جائیں منھ بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں

منھ

اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا

ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

(جیسا قیامت کے بارے میں ہے) اور جُھک جائینگے منہ

لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

(خدائے) حیّ و قیوم کے سامنے اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ملا دیا دو دریاؤں کو

یَلْتَقِیٰنِ ○ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ○

ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُنکے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ

لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور

دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے

اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور

چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر

اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے حُمَّ الْاَمْرُ

گرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ہ

اور آگئی مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے

حٰمٓ ۞ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۞ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

جو غالب ہے اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول

التَّوَّابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط

کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ

کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ

اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ

ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں

ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اوّل

حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس

والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی

اُنگلی بند کرے کِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ یہاں

ہم کو کافی ہے حمعسق

انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اِسی ترتیب سے کہ جس

طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ج

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو انکے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ

مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ

متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا عرش کا

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ

پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

قابو نہ پائیگا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے

لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○

متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○

قابو نہ پائیگا اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہی

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ

مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

نے اُتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِيَ

اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا کافی ہے مجھ کو

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی

اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے

ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبِیَ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کوئی معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

عرشِ عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

پروردگار ہے عرش عظیم کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اُس خدا کے نام سے جس کے نام کیساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اُس خدا کے نام سے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ

پہنچاتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا

الْعَلِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

جاننے والا ہے اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے اور نہیں قوت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَلَا
طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○
قوّت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و

الْعَظِيْمِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالےٰ اپنی بہترین مخلوق

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آپکے آل و اصحاب پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
اپنی رحمت سے اے ارحم الرّاحمین

دُعائے اِختتام

دُعائے اختتام

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَکْسِنِیْ

اے خدا اے نور اے حق اے ظاہر کرنیوالے اپنے نور کا

مِنْ نُّوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ وَ

لباس مجھے پہنا اور اپنا علم مجھے سکھا اور

فَهِّمْنِیْ عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَ

اپنی طرف سے سمجھ دے اور اپنا حکم مجھے سُنا اور

اَبْصِرْنِیْ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اپنی معرفت دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا

اے سُننے والے اے دانا اے بُردبار اے برتر اے

عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَآئِصِ لُطْفِکَ

عظیم الشان اپنی مہربانی سے میری دُعا سُن

اٰمِیْنْ اٰمِیْنْ اٰمِیْنْ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
آمین آمین آمین میں خدا کے تمام حکموں کے

اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
ذریعہ ان تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنکو اس نے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّهَا
پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعہ اُن تمام

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ ○
کے شر سے جن کو اُس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ○ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ
اے قدیم سے احسان کرنیوالے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے

یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا
اے رزق پیدا کرنیوالے اے زیادہ عطیات والے اور

دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَّیْسَ بِغَآئِبٍ یَا
آفتوں کو دفع کرنیوالے اے حاضر نہ ہونیوالے غائب اے

مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَا مُجْمِلَ السِّرِّ
سختیوں کے وقت مدد کرنیوالے اے مجمل بھید والے

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا
پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے اے

حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَّادًا لَّا یَبْخَلُ
ایسا بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی

اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
اپنی رحمت سے میری حاجت پوری کردے اے سب سے

الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بڑے رحم کرنیوالے مہربان اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ
وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے سلامت ہے

الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ الطَّاهِرِ
نازل کرنیوالا ہے پاک پاک کرنے والا پاک

يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ يَا آ
تیرا نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جسکی انتہا نہیں اے
اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ
کائنات میں اُسکی کوئی مثل ہے اے وہ جو
يَزَلْ يَا هُوْ يَا هُوْ يَا هُوْ مَنْ لَّآ اِلٰهَ
ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ اے وہ جسکے سوا کوئی خدا نہیں
اِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ
اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا اے روح
يَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيَا
اے وہ جو تھا تمام کائنات سے قبل اے وہ ازلی جس کو
اَشْرَاهِيًّا اُذُوْنِيْ اَصْبَآؤُتُ يَا مُجَلِّيَ
کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی جسکو کبھی فنا نہیں اے سختیوں

عَظَآئِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ

کو دُور کرنے والے تو پاک ہے کہ قدرت کے

بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

بعد معاف کرتا ہے اگر وہ راہ راست سے پھریں تو کہدو کہ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

خدا کافی ہے جسکے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اس پر میرا بھروسہ ہے اور

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَيْسَ

وہ عرش عظیم کا پیدا کرنے والا ہے جس کی مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے خدا محمد اور اُن کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی ابراہیمؑ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اور اُنکے اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے خدا برکت نازل کر محمد اور اُنکے اہل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی

جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی ابراہیم اور اُن کے

اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے
